السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جو لوگ تلاوت کے بعد آخر میں ''صدق اللہ العظیم'' کہتے ہیں کیا یہ کلمہ ثابت ہے؟ یا کیا ایسے شخص کو بدعتی کہہ سکتے ہیں؟ (فتاویٰ المدینہ: 70''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت سارے قراء قراءت کے بعد ایسی بدعت کرتے ہیں کہ جو سلف صالحین کے زمانے میں ثابت نہیں ہے۔

لائق ہے کہ دین میں کوئی نئی چیز نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ بدعت ذاتی طور پر ایک منکر چیز ہے۔ بسا اوقات بدعت مقبول چیز ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود بدعت کو گمراہی کہا جاتا ہے۔ جس طرح کے اس کی طرف ابن عمر نے اشارہ کیا ہے:

"كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَإِنْ رَآهَا النَّاسُ حَسَنًا"

کہ ہر نئی چیز گمراہی ہے اور اگرچہ لوگ اسے اچھا سمجھیں۔

"صدق اللہ العظیم "کی یہ عبارت تو بڑی خوبصورت ہے جس طرح اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ١٢٢ ... سورة النساء

لیکن جب بھی ہم آیات پڑھنے کے بعد یہ الفاظ پڑھیں گے تو مجھے ڈر ہے کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ ان الفاظ کو قرآن کی آیات میں شامل نہ کر لیا جائے کہ جس طرح اذانوں کے بعد "الصلاة والسلام علیک یا رسول الل ہ"کا اضافہ کردیا گیا۔ بعض لوگوں کا قل صدق اللہ "سے اس کے لیے استدلال کرنا ایسے ہے جیسے بعض لوگ اللہ "اللہ"۔۔۔کے جواز کے لیے "قل اللہ۔۔۔"استدلال کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعات کا بیان صفحہ:250

محدث فتویٰ